حوروں کے متعلق تفصیل اور دنیاوی نیک عورتوں کا مقام و مرتبہ

دار الافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

(1) کیا حوریں ملائکہ میں سے ہیں یا یہ الگ ہیں؟ اور ان کا مقام و مرتبہ کیا ہے؟ (2) نیز کہا جاتا ہے کہ دنیا کی نیک عورت کا مرتبہ جنت کی حور سے بڑا ہے۔ اس کے متعلق رہنمائی فرما دیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) حوریں ملائکہ سے الگ ایک نورانی مخلوق ہیں، جنسِ ملائکہ سے نہیں ہیں، کیونکہ ملائکہ نہ مذکر ہیں نہ مؤنث، جبکہ حوریں مؤنث ہیں کہ جو جنتی مردوں کے نکاح میں آئیں گی۔ ان کے مقام و مرتبہ اور فضیلت کا اندازہ ان باتوں سے لگایا جاسکتا ہے کہ بمطابقِ حدیث پاک اگر جنت والی عورتوں میں سے کوئی عورت زمین کی طرف جھانکے، تو ان دونوں کے درمیان والے حصے کو چمکا دے اور ان کے درمیانی حصے کو خوشبو سے بھر دے اور اس کے سر کا دوپٹہ، دنیا اور دنیا کی چیزوں سے بہتر ہے، مزید ایک اور حدیثِ پاک میں ہے کہ اگر کوئی حور سمندر میں تھوک دے، تو اُس کے تھوک کی شیرینی کی وجہ سے سمندر شیریں ہو جائے۔

(2) جی ہاں! دنیوی جنتی عورتیں، اپنی اخلاص بھری نمازوں اور روزوں کی وجہ سے حوروں سے افضل ہیں، جیسا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "دنیا کی عورتیں بڑی آنکھوں والی جنتی حوروں سے افضل ہیں، جیسے ظاہر باطن سے افضل ہے۔ پوچھا گیا: کس وجہ سے؟ تو فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لیے ادا کی گئی نمازوں اور رکھے گئے روزوں کی وجہ سے۔

ملائکہ کے متعلق منح الروض الازھر شرح الفقہ الاکبر میں ہے "(وملائکته) منزھون عن صفة الذکورية و نعت الانوثية" ترجمہ : اور فرشتے مذکر اور مؤنث ہونے سے منزہ ہیں ۔ (منح الروض الازھر شرح الفقہ الاکبر، صفحہ 18، مکتبۃ المدینہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات : 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں : "فرشتے نہ مرد ہیں، نہ عورت ۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 93، مکتبۃ المدینہ)

حور کے متعلق ایک حدیثِ پاک کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات : 1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں : "حور بنا ہے حوراء سے، بمعنی آنکھ کی تیز سفیدی، پتلیوں کی تیز سیاہی، یہ چیز حسن کا اعلیٰ درجہ ہے ۔ عین جمع ہے عیناء کی، بڑی بڑی آنکھ، چونکہ حوروں کی آنکھیں بڑی اور خوب سفید و سیاہ ہیں اس لیے انہیں حور عین کہا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ خیال رہے کہ حور جنس بشر سے نہیں کہ وہ اولاد آدم علیہ السلام نہیں ہیں، نورانی مخلوق ہے ۔" (مرآۃ المناجیح، ج 5، ص 442، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

حوروں کے جنتیوں سے نکاح کے متعلق اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے : ﴿وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ(۲۰)﴾ ترجمہ کنز العرفان : اور ہم نے بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا نکاح کر دیا ۔ (پارہ 27، سورۃ الطور، آیت : 20)

حوروں کے مقام و مرتبہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "لو أن امرأة من نساء أهل الجنة اطلعت إلى الأرض لأضاءت ما بينهما، ولملأت ما بينهما ريحا، ولنصيفها - يعني الخمار - خير من الدنيا وما فيها" ترجمہ : اگر جنت کی عورتوں میں سے کوئی عورت زمین کی طرف جھانکے تو آسمان و زمین کے درمیان کو چمکا دے اور ان کے درمیان کو خوشبو سے بھر دے اور اس کا دوپٹہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے ۔ (صحیح بخاری، رقم الحدیث 6568، ج 8، ص 117، دار طوق النجاۃ)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے : "عن أنس بن مالك رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: لو أن حوراء بزقت في بحر لعذب ذلك البحر من عذوبة ريقها" یعنی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : اگر کوئی حور سمندر میں تھوک دے تو

اُس کے تھوک کی شیرینی کی وجہ سے سمندر شیریں ہوجائے۔ (الترغیب والترھیب، رقم الحدیث 5716، ج4، ص 299، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

دنیوی جنتی عورتیں، حوروں سے افضل ہیں، جیساکہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک طویل حدیث مبارکہ میں ہے: ”قلت: یارسول اللہ، أنساء الدنیا أفضل أم الحور العین؟ قال: "نساء الدنیا أفضل من الحور العین کفضل الظھارۃ علی البطانۃ" قلت: یارسول اللہ، وبم ذاك؟ قال: "بصلاتھن، وصیامھن للہ عزوجل ألبس اللہ عزوجل وجوھھن النور، وأجسادھن الحریر، بیض الألوان، خضر الثیاب، صفر الحلي، مجامرھن الدر، وأمشاطھن الذھب“ ترجمہ: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دنیا کی عورتیں افضل ہیں یا بڑی آنکھوں والی جنتی حوریں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا کی عورتیں بڑی آنکھوں والی جنتی حوروں سے افضل ہیں، جیسے ظاہر باطن سے افضل ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کس وجہ سے؟، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے نماز اور روزوں کی وجہ سے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے چہروں کو نور عطا کرے گا اور ان کے جسموں پر ریشم کے لباس پہنائے گا، ان کا رنگ سفید، کپڑے سبز اور زیور زرد رنگ کا ہوگا، ان کی دھونی دان (انگیٹھیاں) موتیوں کی اور کنگھیاں سونے کی ہوں گی۔ (مجمع الزوائد، رقم الحدیث 18755، ج10، ص 417، 418، مطبوعہ قاھرۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3877

تاریخ اجراء: 01ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/29مئی 2025ء